



## سوال

(100) کیا مولود تاریخِ عقیقہ سے قبل فوت ہو جائے تو اُس کے عقیقہ الخ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مولود تاریخِ عقیقہ سے قبل فوت ہو جائے تو اُس کے عقیقہ کے لئے خریدے ہوئے جانور کو لواحقین فروخت کر سکتے ہیں یا نہیں۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف میں ہے۔

عن الحسن عن سمرۃ قال قال رسول اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الغلام مرتین بعقیقۃ یذبح عنہ یوم السابع ویسمی ویخلق راسہ رواہ احمد والترمذی (مشکوٰۃ باب العقیقہ ص 363)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا! بچہ اپنے عقیقہ میں رہن ہوتا ہے۔ ساتویں روز اسکی طرف سے ذبح کیا جائے اور ساتویں روز ہی اس کا سر مونڈا جائے اس حدیث سے ثابت ہوا کہ عقیقہ بچہ کی پیدائش سے ساتویں روز لازم ہوتا ہے۔

جو بچہ اس سے پہلے فوت ہو جائے اس کی طرف سے عقیقہ چونکہ لازم ہی نہیں ہوا لہذا اس کے لئے جو جانور خرید گیا اس کو جس طرح چاہیں استعمال کریں۔ شرعاً کوئی حرج نہیں۔ صدقہ کر دیں تو بھی جائز ہوگا۔

(حافظ عبدالقادر روپڑی۔ تنظیم اہل حدیث لاہور جلد 23 ش 6)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 13 ص 198



## محدث فتویٰ